بانی تنظیم
ڈاکٹر اسرار احمدؒ

امیر تنظیم
شجاع الدین شیخ حفظ اللہ

شعبہ نشر و اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

21-مئی 2021ء

36۔ کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

پریس ریلیز

قتل و غارت گری اور سیز فائر دونوں یہود و نصاریٰ کے عیارانہ فیصلے ہیں۔

شجاع الدین شیخ

لاہور (پ ر) قتل و غارت گری اور سیز فائر دونوں یہود و نصاریٰ کے عیارانہ فیصلے ہیں۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر شجاع الدین شیخ نے ایک بیان میں کہی۔ اُنھوں نے کہا کہ اسرائیل غزہ میں محصور نہتے فلسطینیوں پر گیارہ دن مسلسل بمباری کرتا رہا اور امریکہ سیز فائر کی قراردادوں کو ویٹو کرتا رہا تاکہ فلسطینیوں کو زیادہ سے زیادہ نقصان پہنچایا جا سکے اور جب 250 کے قریب فلسطینیوں کو جن میں عورتوں اور بچوں کی اکثریت شامل تھی شہید کر دیا گیا اور بچے کھچے غزہ کی تباہی و بربادی آخری حد تک پہنچ گئی تو سیز فائر کا ڈرامہ رچا دیا گیا۔ اُنھوں نے واضح کیا کہ سیز فائر جنگ میں ہوتا ہے جبکہ یہ یکطرفہ قتل و غارت گری تھی جسے جب چاہا شروع کر دیا اور جب چاہا بند کر دیا۔ اُنھوں نے کہا کہ امتِ مسلمہ کو سمجھنا چاہیے کہ مسلسل خونریزی کے بعد اسرائیل نے یہ وقتی فائر بندی مصلحتاً قبول کی ہے تاکہ چیخ و پکار میں کچھ کمی آ جائے۔ ہمیں یہ سمجھنا چاہیے کہ اسرائیل ہر مرتبہ ایسی کارروائیاں کر کے ایک طرف اپنی طاقت کی دھونس جماتا ہے اور دوسری طرف گریٹر اسرائیل کی طرف کچھ نہ کچھ پیش رفت کرتا ہے لہٰذا وہ اپنے ہدف کی طرف مسلسل بڑھ رہا ہے۔ مسلمانوں کو سمجھنا چاہیے کہ مسلسل پسپائی اُنھیں ذلت و رسوائی کے ساتھ دیوار کے ساتھ لگا دے گی۔ اگر اب بھی وہ صراطِ مستقیم پر گامزن ہو جائیں، اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے تھام لیں اور متحد ہو کر دشمن کے سامنے سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جائیں تو اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت حاصل ہو جائے گی اور ہم اپنے اِن دشمنوں کو زیر کر سکیں گے۔ لیکن اِس کے لیے انفرادی اور اجتماعی سطح پر مسلمان ہی نہیں بلکہ حقیقی معنوں میں مومن بننے کی ضرورت ہے۔

جاری کردہ
ایوب بیگ مرزا
مرکزی ناظم نشر و اشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: Friday 21 May 2021

"Carrying out atrocious slaughter as well as implementing a 'ceasefire' are both malicious decisions of the Jewish and Christian centers of power."

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): "Carrying out atrocious slaughter as well as implementing a 'ceasefire' are both malicious decisions of the Jewish and Christian centers of power."

This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. He lamented that Israel continuously bombed helpless Palestinians in Gaza for 11 consecutive days, while the US vetoed every resolution seeking a 'ceasefire' during that period, so that as much damage as possible could be inflicted on the Palestinians and when around 250 Palestinians, mostly women and children, had been martyred in Gaza and the destruction of whatever had been left of Gaza reached its crest, then the ruse and drama of a 'ceasefire' was employed. The Ameer emphasized that any ceasefire comes into effect only in case of a war, however, in Gaza, a one-sided case of murder and slaughter by the Israelis took place and the Zionist state started the genocide when it pleased and stopped it when it pleased. He said that the Muslim Ummah ought to realize that Israel has agreed to this ceasefire after days of bloodshed, only temporarily and merely in order to silence any voices critical of its brutal actions. We must understand that by carrying out such vicious acts of savagery in Gaza repeatedly, Israel presents itself as a 'global bully' on the one hand, while continues to inch towards the creation of a Greater Israel on the other, hence continuously getting closer to achieving its objectives. The Ameer asserted that Muslims must realize that perpetual retreat would lead to their backs against the wall, with utter disgrace and ignominy. He asserted that we can still gain the succor of Allah *(SWT)* and defeat these enemies of the Muslims provided that we start treading resolutely on the Right Path, hold firmly to the Rope of Allah *(SWT)* and become unified as a solid wall against our enemies. The Ameer concluded by stating that in order to do so, it is imperative for us not only to become 'real Muslims', but 'unwavering faithful believers', both on the individual and the collective levels.

Issued by
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim of Press and Publications Section
Tanzeem-e-Islami, Pakistan